السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا لڑکیوں کےلیے بعض علوم طبیعات مثلاً کیسٹری اور فزیالوجی وغیرہ کی تعلیم میں تخصص کرنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورتوں کو ایسے علوم میں تخصص نہیں کرنا چاہیے 'جو ان کےلیے مناسب نہ ہوں کیونکہ ایسے بہ سے میدان ہیں 'جو ان کےلیے مناسب نہیں مثلاً اسلامیات 'عربی زبان وادب وغیرہ لیکن کیسٹری 'انجیئرنگ 'فلکیات اور جغرافیہ وغیرہ ایسے مضامین ہیں جو عورتوں کے لیے مناسب نہیں ہیں 'لہذا عورتوں کو ایسے مضامین کا انتخاب کرنا چاہیے جو خود ان کےلیے اور معاشرے کےلیے منفعت بخش ہوں ۔ مردوں کو بھی چاہیے کہ وہ انہیں ایسی تعلیم دلائیں جو ان سے متعلق ہو مثلاً عورتوں سے متعلق طب اور گائنی وغیرہ

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص358

محدث فتویٰ